

سردی کے موسم سے فائدہ اٹھالو

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

سردی کے موسم میں راتیں لمبی ہو جاتی ہیں اور دن چھوٹے، یہ بھی اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے جس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، رات کے لمبا ہونے کی وجہ سے نیند پوری کر کے تہجد کی سعادت آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے، دن چھوتے ہو جاتے ہیں اور گرمی میں بھی کمی آجائی ہے اس لئے روزہ رکھنے میں بھی سہولت ہوتی ہے، لہذا سردی کے موسم میں بالخصوص سرد ملکوں میں رہنے والوں کو تہجد کی نماز اور روزوں کا اہتمام کرنا چاہئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سردی کے موسم کے شروع میں فرماتے تھے:

طَالَ اللَّيْلُ لِصَلَوةِكُمْ وَقَصُرَ النَّهَارُ لِصِيَامِكُمْ فَاغْتَنِمُوا

(كتاب التهجد وقيام الليل لابن أبي الدنيا)

رات تمہاری تہجد کی نماز کے لئے طویل ہو گئی ہے اور دن تمہارے روزوں کے لئے چھوٹا ہو گیا ہے
اسلئے تم خوب فائدہ اٹھاؤ۔

جن کے ذمہ روزوں کی قضا ہے انہیں ان ایام کو غنیمت جان کر لپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جانا چاہئے،
جن کے ذمہ روزوں کی قضا نہیں ہے انہیں صوم داؤد کی کوشش کرنی چاہئے، ایک دن روزہ رکھیں اور ایک دن
چھور دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاؤَدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا (البخاري)

سب سے زیادہ پسندیدہ روزے اللہ تعالیٰ کے بارگاہ میں داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں، آپ ایک
دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن چھوڑ دیتے تھے۔

اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم سے کم پیر، جمعرات اور ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئے۔